تجویز پیش کی تھی اور ان کی کوششوں سے لوگوں نے قرارداد کی تائید کی۔ پریس کانفرنس میں انھوں نے اور دوسرے یہودی شرکاء نے کہا کہ وہ یہ سب کچھ اپنے ایمان اور ماضی کے واقعات کے باعث کر رہے ہیں جب یہودی نسلی تشدّد کا نشانہ تھے۔

پریس کانفرنس میں، جو اقوام متحدہ کی جانب سے صومالیہ میں مداخلت کی اجازت دینے سے دو دن پہلے منعقد ہوئی تھی، مقرّرین امریکی فوج کے کردار کے بارے میں اپنے تبصرے میں محتاط تھے لیکن انھوں نے اشارۃً کہا تھا کہ وہ طاقت کے استعمال کے حق میں ہیں جو لوگوں کو مرنے سے بچانے کے لیے ضروری ہے۔

قرارداد کے ایک حصّے میں، جو اپنے اندر دوررس اثرات رکھتا ہے، صدر امریکہ سے کہا گیا ہے کہ "سابق یوگوسلاویہ کے وہ علاقے جو ابھی تک ظلم و تشدّد کا نشانہ نہیں بنے، اُنہیں ایسے سے بچانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ [سابق صدر] جارج بُش نے امدادی کوششوں کی کامیابی کے لیے صومالیہ میں امریکی دستے بھیجنے کی تائید کی مگر بلقان میں فوجی طور پر ملوث ہونے کے سلسلے میں ہچکچاہٹ سے کام لیا تھا۔

وسیع تر اتحاد پر مبنی اِس بین المذاہب تنظیم نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے مطالبہ کیا کہ سابق یوگوسلاویہ سے مزید ۲۵۰۰۰ پناہ گزینوں کو آنے دیا جائے۔ لیونارڈ فِین نے کہا کہ سربوں کی نسلی صفائی (Ethnic Cleansing) کے اثرات کم کرنے کے لیے علاقے میں "محفوظ جگہیں" بنائی جائیں اور تمام پناہ گزینوں کے وطن واپس جانے کے حق کی ضمانت فراہم کی جائے۔ (رپورٹ: اکیومینیکل پریس سروس)

متفرق

کارڈینل لیوگیری کا صد سالہ یوم وفات

۲۶ نومبر ۱۹۹۲ء کو کارڈینل لیوگیری کو فوت ہوئے ایک سو سال کا عرصہ ہو گیا۔ وہ "آبائے سفید" (White Fathers) یا "افریقہ کے مبشّرین" نامی تنظیم کے بانی تھے جو الجزائر میں ۱۸۶۸ء میں اُنھوں نے قائم کی تھی۔ ایک سال بعد ۱۸۶۹ء میں اُنھوں نے "خواہرانِ سفید" (White Sisters) نامی تنظیم بھی بنائی۔ یہ تنظیم غیر راہب قسّیسوں اور مدد گار بھائیوں پر مشتمل ہے جو عہد کیے بغیر برادری میں شامل ہوتے ہیں لیکن حلف کے ذریعے اپنے افسرانِ بالا کی اطاعت اور افریقی مشن میں زندگی بھر کام کے لیے پابند ہوتے ہیں۔ یہ پیٹی دار کوٹ اور جُبّہ پہنتے ہیں اور گلے میں مالا

ڈالتے ہیں۔ ان تنظیموں کے دستور ویٹیکن کی طرف سے ۱۸۸۵ء میں منظور کیے گئے تھے اور ۱۹۰۸ء میں ان کی تائید ہوئی۔

کارڈینل لیوگیری فرانس میں ۱۸۲۵ء میں پیدا ہوئے تھے۔ ۱۸۴۹ء میں اُن کی رسمِ کہانت ادا کی گئی۔ وہ سوربون یونیورسٹی میں پروفیسر تھے۔ ۱۸۶۳ء میں اُنہیں بشپ نامزد کیا گیا اور روم میں اُن تقدیس کی گئی۔ ۱۸۶۷ء میں اُنہیں الجزیرہ کا بشپ، اور صحارا اور سوڈان میں پاپائی نمائندہ نامزد کیا گیا۔ ۱۸۷۹ء میں اُنہیں استوائی افریقہ کے لیے پاپائی نمائندہ بنایا گیا۔ ۱۹ مارچ ۱۸۸۲ء کو کارڈینل ہوئے اور دو سال بعد وہ کارتھیج کے آرچ بشپ اور افریقہ کے صدر اُسقف بنائے گئے۔ ۱۸۸۸ء میں وہ غلامی کے خلاف جدوجہد میں شریک ہو گئے۔ وہ الجزیرہ میں ۶۷ سال کی عمر میں ۲۶ نومبر ۱۸۹۱ء کو فوت ہوئے۔

"انٹرنیشنل فائنڈز سروس" کے مطابق کارڈینل لیوگیری کے قائم کردہ ادارے افریقہ میں حسبِ ضرورت مختلف انداز سے تبشیری خدمات انجام دے رہے ہیں۔ تبشیری کام کا ایک انداز یہ ہے کہ جن علاقوں میں چرچ کی جڑیں مضبوط ہو چکی ہیں، وہاں مقامی بشپوں کے تعاون سے یہ نئی مسیحی برادریوں کی تشکیل کرتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے اپنے ملکوں میں مشنری تعلیم، علاقے اور چرچ کی دینی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

ان دنوں "افریقہ کے مبشّرین" کی تعداد ۲۳۸۶ ہے اور یہ فلپائن، مشرقِ وسطیٰ اور افریقہ کے ۲۶ ممالک میں کام کر رہے ہیں۔ ان مبشّرین کا تعلق افریقہ کے ۲۵، امریکہ کے تین اور یورپ کے ۱۲ ملکوں کے ساتھ ساتھ آسٹریلیا اور انڈیا سے بھی ہے۔ ۱۴۰۰ "خواہرانِ سفید" ان کے علاوہ ہیں۔